

سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP.5 ایس سی آر

ریاست پنجاب اور دیگران

بنام

نارنجن داس ڈومسٹرائس اور جنرل ملز اور دیگران۔ وغیرہ

25 نومبر 1997

[ایس۔ پی۔ بھروچا اور ایس۔ سی۔ سین، جسٹسز]

پنجاب میونسپل ایکٹ: 1911 دفعہ 62 اے (1)، (3)، (62) اور (71) (1)۔  
صدر جمہوریہ کا 30 نومبر / 3 دسمبر 1990ء کا پس، نرما اور تیل داراجناس۔ آکٹرائے کی ادائیگی سے استثنیٰ۔  
میونسپل کمیٹیوں یا ریاستی حکومت کی جانب سے سیس لگانے کی عدم موجودگی میں اربن ڈیولپمنٹ محصول لگانے  
کی ہدایت۔ محصول کی وصولی اور وصولی قانون کے کسی اختیار کے بغیر تھی۔ واپسی کی اجازت ہے۔

ریاست پنجاب میں صدر راج کے دوران، صدر جمہوریہ ہند نے 30 نومبر / 3 دسمبر 1990 کے ایک حکم کے  
ذریعہ کا پس (خام کپاس)، نرما اور تیل داراجناس کو آکٹرائے کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دیا۔ اسی دن صدر مملکت  
نے ریاست پنجاب کی تمام میونسپل کمیٹیوں کو ہدایت کی کہ وہ مذکورہ اشیاء کی خرید و فروخت پر اربن ڈیولپمنٹ  
محصول عائد کریں۔ اس کے بعد درخواست گزاروں نے میونسپل کارپوریشنوں، میونسپل کمیٹیوں اور نوٹیفائیڈ ایریا  
کمیٹیوں کو ایک میموجاری کیا، جس میں محصول جمع کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں ہدایات دی گئیں۔ اس  
کے مطابق، محصول لگایا گیا اور جمع کیا گیا۔ اسے ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا تھا جس نے اپیل کنندگان کو ہدایت  
دی تھی کہ وہ سود کے ساتھ جمع کردہ محصول واپس کریں۔ لہذا موجودہ اپیل۔

درخواست گزاروں کی دلیل یہ تھی کہ محصول آکٹرائے کے بدلے لگایا گیا تھا اور پنجاب میونسپل ایکٹ 1911 کی دفعہ 62(12) کی بنیاد پر محصول کے نفاذ کا نوٹیفیکیشن اس بات کا حتمی ثبوت ہے کہ محصول مذکورہ ایکٹ کی دفعات کے مطابق لگایا گیا تھا۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے، اس عدالت نے

30 نومبر/ 3 دسمبر، 1990 کے حکم میں محصول نہیں لگایا گیا ہے۔ یہ میونسپل کمیٹیوں کو محصول لگانے کی ہدایت کرتا ہے۔ یہ پنجاب میونسپل ایکٹ 1911 کی دفعہ 62 اے (1) کی شرائط کے مطابق ہے جس کے تحت یہ حکم جاری کیا جاتا ہے۔ ایکٹ کی دفعہ 62 اے کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت جاری کردہ حکم کی وجہ سے ٹیکس عائد نہیں کیا گیا ہے، اس کی ذیلی دفعہ (3) کی دفعات سے واضح ہے، ذیلی دفعہ (3) میں کہا گیا ہے کہ اگر میونسپل کمیٹی ذیلی دفعہ (1) کے تحت جاری کردہ حکم پر عمل کرنے میں ناکام رہی ہے، تو ریاستی حکومت خود ٹیکس کے نفاذ کی اطلاع دے سکتی ہے۔ اس طرح کا نفاذ اس طرح کام کرتا ہے جیسے یہ ایکٹ کی دفعہ 62 کی دفعات کے تحت میونسپل کمیٹی کی طرف سے باقاعدہ طور پر منظور کردہ قرارداد ہو۔ ایکٹ کی دفعہ 62(12) اس وقت نافذ ہوتی ہے جب میونسپل کمیٹی نے ایکٹ کی دفعہ 62 میں طے شدہ طریقہ کار پر عمل کرنے کے بعد ٹیکس عائد کیا ہو۔ اس کے بعد ہی ٹیکس کا نوٹیفیکیشن اس بات کا حتمی ثبوت ہے کہ اسے نافذ کیا گیا ہے۔ متبادل کے طور پر، اگر میونسپل کمیٹی ایکٹ کی دفعہ 62 اے کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی حکم کے مطابق کام کرنے میں ناکام رہی ہے اور ریاستی حکومت نے اس کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت ٹیکس عائد کیا ہے، تو ایکٹ کی دفعہ 62(12) کی دفعات اس لئے کام کریں گی کیونکہ ایکٹ کی دفعہ 62 اے (3) کے تحت ریاستی حکومت کی طرف سے منظور کردہ حکم اس طرح کام کرتا ہے جیسے یہ میونسپل کمیٹی کے ذریعہ منظور کردہ قرارداد ہو۔

(456-جی-ایچ؛ 457-اے-بی)

اٹلس سائیکل انڈسٹریز لمیٹڈ بنام ریاست ہریانہ اور دیگر، [1972] 1 ایس سی آر 127، لاگو نہیں

تھے۔

جناب کرشن کمار صنم اور دیگران ریاست پنجاب اور دیگران، 74 پی ایل آر (1972) 149 نے اس کو مسترد کر دیا۔

درخواست گزار مدعا علیہان کو وصولی کی تاریخوں سے ادائیگی کی تاریخوں تک 12 فیصد سالانہ کی شرح سے سود کے ساتھ محصول کے طور پر ان سے وصول کی گئی رقم واپس کرے گا۔ (458-بی)

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 68-4451 آف 1991 وغیرہ۔

پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے 19.8.91 کے فیصلے اور حکم سے سی ڈبلیو پی نمبر 838-40، 16924 اور 2981/91، 3456، 2578، 1081، 986، 983، 04-901، 15-713 اور 1990 کے 16764 میں درج ہیں۔

ایم۔ آر۔ شرما، (محترمہ پوجا آئند) اور جی۔ کے۔ ریاست پنجاب کے لئے اپیل گزار کے لئے بنسل۔

درخواست گزار کی طرف سے جینت داس اور بی۔ پی۔ سنگھ۔

جواب دہندگان کی جانب سے ایم۔ ایس۔ گتیش اور یوگیشور پرساد، مسز ارمیلا سیور، پی۔ این۔ پوری (ایم کے دعا) اور مسز شیلانگول شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ درجہ ذیل سنایا گیا:

بھروچپ، جسٹس۔ 30 نومبر / 3 دسمبر، 1990 کو، جب ریاست پنجاب (درخواست گزار) صدر راج کے تحت تھی، صدر جمہوریہ ہند نے پنجاب میونسپل ایکٹ، 1911 کی دفعہ 71(1) کی دفعات کے تحت ایک حکم جاری کیا، جس میں کمپاس (کچی کمپاس)، نرما اور تیل کے بیچوں کو فوری اثر سے آکسٹریٹس کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا۔ اسی دن مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 62 اے کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال

کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے ریاست پنجاب کی تمام میونسپل کمیٹیوں کو ہدایت دیتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا کہ وہ متعلقہ میونسپل علاقوں میں تیار کردہ کپاس، نرم اور تیل کے بیجوں کی فروخت/خریداری پر فوری طور پر 0.25 فیصد کی شرح سے اربن ڈیولپمنٹ محصول عائد کریں۔ اس کے مطابق اپیل گزار نے 5 دسمبر 1990 کو میونسپل کارپوریشنوں، میونسپل کمیٹیوں اور نوٹیفائیڈ ایریا کمیٹیوں کو ایک میموجاری کیا۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ اپیل کنندہ نے واپس، نرم اور تیل کے بیجوں کی فروخت اور خریداری پر محصول لگانے کا نوٹیفیکیشن جاری کیا تھا تاکہ آکٹراے کے خاتمے کی وجہ سے ہونے والے ممکنہ نقصان کی تلافی کی جاسکے۔ میموجاری میں محصول جمع کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں ہدایات دی گئیں۔ ایسا لگتا ہے کہ، مزید کے بغیر، محصول لگانے اور وصول کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ لہذا پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن دائر کی گئی تھیں جس میں لیوی اور وصولی کو چیلنج کیا گیا تھا۔ فیصلے اور اپیل کے تحت احکامات کے ذریعہ رٹ پٹیشنوں کو منظور کیا گیا تھا اور اپیل گزار کو ہدایت دی گئی تھی کہ وہ 12 فیصد سالانہ کی شرح سے سود کے ساتھ وصول کردہ محصول واپس کرے۔ خصوصی اجازت کے ذریعہ یہ اپیلیں فیصلے اور احکامات سے پیدا ہوتی ہیں۔ جس مرحلے پر خصوصی چھٹی دی گئی تھی، اس مرحلے پر اپیل کے تحت فیصلے اور احکامات کو اس شرط کے ساتھ روک دیا گیا تھا کہ، اگر جواب دہندگان رقم واپس کرنے کے حقدار ہیں، تو ان سے وصول کی گئی رقم 12 فیصد سالانہ کی شرح سے سود کے ساتھ واپس کی جائے گی۔

مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 62 اے (1) اور (3) متعلقہ ہیں، اور اس طرح پڑھیں:

”62-اے) ٹیکس میں حکومت کا اختیار۔ (1) ریاستی حکومت سرکاری گزٹ میں مطوع کردہ خصوصی یا عام حکم کے ذریعہ ایک ٹیکس سے دفعہ 61 میں مذکور کسی بھی ٹیکس کو اس شرح پر اور اس مدت کے اندر نافذ کرنے کا مطالبہ کرے گی جو پہلے ہی اس شرح پر عائد نہیں کیا گیا ہے اور ٹیکس اس کے مطابق کام کرے گی۔

XXX XXX XXX

(3) اگر ٹیکس ذیلی دفعہ (1) یا (2) کے تحت منظور کردہ کسی حکم پر عمل کرنے میں ناکام رہتی ہے تو ریاستی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفائیڈ مناسب حکم کے ذریعہ ٹیکس نافذ یا ترمیم کر سکتی ہے۔ اس طرح منظور کیا گیا حکم اس طرح کام کرے گا جیسے یہ ٹیکس کی طرف سے باقاعدہ طور پر منظور کردہ

قرارداد ہو جیسے تجویز کو دفعہ 62 میں شامل طریقہ کار کے مطابق منظور کیا گیا ہو۔

دفعہ 62، ذیلی دفعات (1)، (10) اور (12) اس طرح ہیں:

”62 ٹیکس لگانے کا طریقہ کار۔ (1) ایک ٹیکس، ایک خصوصی اجلاس میں، دفعہ 61 کے تحت کسی بھی ٹیکس کے نفاذ کی تجویز پیش کرنے کے لئے ایک قرارداد منظور کر سکتی ہے۔

XXX XXX XXX

(10) (الف) جب ذیلی دفعہ (6) اور (7) کے تحت حکم کی کاپی موصول ہوئی ہو، یا

(ب) جب ذیلی دفعہ (8) کے تحت کوئی تجویز منظور کی گئی ہو تو ریاستی حکومت ایسے حکم یا تجویز کے مطابق ٹیکس کے نفاذ کی اطلاع دے گی، اور نوٹیفکیشن میں نوٹیفکیشن کی تاریخ سے کم از کم ایک ماہ کی تاریخ متعین کرے گی، جس پر ٹیکس نافذ ہوگا۔

XXX XXX XXX

(12) اس ایکٹ کے تحت ٹیکس کے نفاذ کا نوٹیفکیشن اس بات کا حتمی ثبوت ہوگا کہ ٹیکس ایکٹ کی دفعات کے مطابق عائد کیا گیا ہے۔

درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ محصول آکٹرائے کے بدلے لگایا گیا تھا اور سیکشن 62 (12) کی بنیاد پر محصول کے نفاذ کا نوٹیفکیشن اس بات کا حتمی ثبوت ہے کہ محصول مذکورہ ایکٹ کی دفعات کے مطابق لگایا گیا تھا۔

یہ وضاحت ایک غلط فہمی پر مبنی ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ 30 نومبر / 3 دسمبر 1990 کے حکم میں محصول نہیں لگایا گیا ہے۔ اس کی زبان واضح ہے: یہ میونسپل کمیٹیوں کو محصول لگانے کی ہدایت دیتا ہے۔ یہ دفعہ 62 اے (1) کی شرائط کے مطابق ہے جس کے تحت حکم جاری کیا جاتا ہے۔ دفعہ 62 اے کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت جاری کردہ حکم کی وجہ سے ٹیکس عائد نہیں کیا گیا ہے، اس کی ذیلی دفعہ (3) کی دفعات سے

واضح ہے۔ ذیلی دفعہ (3) میں کہا گیا ہے کہ اگر میونسپل کمیٹی ذیلی دفعہ (1) کے تحت منظور کردہ حکم پر عمل کرنے میں ناکام رہی ہے تو ریاستی حکومت خود ٹیکس کے نفاذ کی اطلاع دے سکتی ہے۔ اس طرح کا نفاذ اس طرح کام کرتا ہے جیسے یہ دفعہ 62 کی دفعات کے تحت میونسپل کمیٹی کی طرف سے باقاعدہ طور پر منظور کردہ قرارداد ہو۔ دفعہ 62 (12) اس وقت نافذ ہوتا ہے جب میونسپل کمیٹی نے دفعہ 62 میں طے شدہ طریقہ کار پر عمل کرنے کے بعد ٹیکس عائد کیا ہو۔ اس کے بعد ہی ٹیکس کا نوٹیفیکیشن اس بات کا حتمی ثبوت ہے کہ اسے نافذ کیا گیا ہے۔ متبادل کے طور پر، اگر میونسپل کمیٹی دفعہ 62 اے کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت حکم کے مطابق کام کرنے میں ناکام رہی ہے اور ریاستی حکومت نے اس کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت ٹیکس عائد کیا ہے، تو دفعہ 62 (12) کی دفعات کام کریں گی کیونکہ دفعہ 62 اے (3) کے تحت ریاستی حکومت کی طرف سے منظور کردہ حکم اس طرح کام کرتا ہے جیسے یہ میونسپل کمیٹی کے ذریعہ منظور کردہ قرارداد ہو۔

اس معاملے میں دفعہ 62 اے (1) کے تحت 30 نومبر 1990 کا حکم جاری کیا گیا تھا۔ میونسپل کمیٹی اس کی تعمیل میں محصول لگانے میں ناکام رہی۔ اس کے بعد ریاستی حکومت نے دفعہ 62 اے (3) کی دفعات کے تحت محصول عائد نہیں کیا۔ لہذا محصول کا کوئی نفاذ نہیں کیا گیا اور اس کی وصولی قانون کے اختیار کے بغیر ہوئی۔

اپیل کنندہ کے وکیل نے اٹلس سائیکل انڈسٹریز لمیٹڈ بنام ریاست ہریانہ اور دیگر، [1972] 1 ایس سی آر 127 میں اس عدالت کے فیصلے کی طرف ہماری توجہ مبذول کرائی۔ جس پیرا گراف پر بھروسہ کیا گیا تھا وہ اس طرح ہے:

قانون کی دفعہ 62 (10) سے پتہ چلتا ہے کہ ٹیکس صرف اس وقت عائد کیا جاتا ہے جب ریاستی حکومت ٹیکس کے نفاذ کی اطلاع دے گی اور نوٹیفیکیشن میں ایک تاریخ کی وضاحت کرے گی جس سے ٹیکس نافذ ہوگا۔ ایکٹ کی دفعہ 62 (10) کے تحت نوٹیفیکیشن کے ذریعہ ٹیکس کے نفاذ کی عدم موجودگی میں میونسپلٹی ٹیکس لگانے، وصول کرنے یا جمع کرنے کی مجاز نہیں ہے۔ ایکٹ کی دفعہ 62 (12) کے مطابق ٹیکس کے نفاذ کا نوٹیفیکیشن اس بات کا حتمی ثبوت ہوگا کہ ٹیکس ایکٹ کی دفعات کے مطابق عائد کیا گیا ہے۔ یہ قانون کے تحت نوٹیفیکیشن ہے جو ٹیکس کے نفاذ کا حتمی ثبوت ہے۔

(صفحہ نمبر 133 پر)

جو کچھ کہا گیا ہے وہ اپیل کنندہ کے کیس کو آگے نہیں بڑھاتا ہے۔ درحقیقت یہ ہائی کورٹ کے اس نقطہ نظر سے مطابقت رکھتا ہے جسے ہم اپنانا چاہتے ہیں۔

ریلائنس کو پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بینچ کے فیصلے پر درخواست گزار کے فاضل وکیل نے بھی پیش کیا ہے۔ ریاست پنجاب اور ایک اور، 74 پی ایل آر (1972) صفحہ 149 ہائی کورٹ نے اپیل کے تحت فیصلے میں اس فیصلے کا حوالہ دیا ہے اور نشانہ ہی کی ہے کہ یہ غیر مناسب ہے کیونکہ یہ ایک حکم کے سلسلے میں دیا گیا تھا جو مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 62 اے (3) کے ذریعہ تفویض کردہ اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے جاری کیا گیا تھا۔

لہذا ان ایپلوں کو ناکام ہونا چاہیے اور انہیں خارج کر دینا چاہیے۔

درخواست گزار مدعا علیہان کو وصولی کی تاریخ سے ادائیگی کی تاریخوں تک 12 فیصد سالانہ کی شرح سے سود کے ساتھ محصول کے طور پر ان سے وصول کی گئی رقم واپس کرے گا۔

اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں۔

ایس وی کے ایل

اپیلیس خارج کر دی گئیں۔